National Language Promotion Department

National History and Literary Heritage Division, Government of Pakistan
H.8/4, Pitras Bokhari Road, Islamabad. (Pakistan)
PABX: 051-9269760, 9269761,9269762
Fax: 051-92697659
E.mail: akhbareurdu@gmail.com

ادارۂ فروغِ قومی زبان

قومی تاریخ و ادبی ورثہ ڈویژن، حکومت پاکستان
ایچ ۴/۸، پطرس بخاری روڈ، اسلام آباد (پاکستان)
پی اے بی ایکس:۹۲۶۹۷۶۲، ۹۲۶۹۷۶۱، ۹۲۶۹۷۶۰-۰۵۱
فیکس:۹۲۶۹۷۵۹-۰۵۱

پریس ریلیز

تحریک آزادی کشمیر کی تحریک پاکستان ہے۔علامہ اقبال کی کوشش تھی کہ تحریک آزادی کشمیر کو محدود نہ رکھا جائے۔ پروفیسر فتح محمد ملک

ادارہ فروغ قومی زبان کے زیر اہتمام ہفتۂ یکجہتی کشمیر سلسلے کے پہلے پروگرام ”تحریک آزادی کشمیر اور اردو“ میں اظہار خیال

اسلام آباد۔ادارہ فروغ قومی زبان کے زیراہتمام ہفتہ یک جہتی کشمیر کی مناسبت سے پہلی تقریب ”تحریک آزادی کشمیر اور اردو“ منعقد ہوئی۔ممتاز محقق، دانشور پروفیسر فتح محمد ملک نے کلیدی خطبہ دیا۔ادارے کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر راشد حمید نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر ثقافتی اور لسانی طور پر پاکستان اور پاکستانیوں سے ہم آہنگ ہے۔انھوں نے صدر گرامی اور مہمانوں کی تقریب میں بھرپور شرکت پر شکریہ ادا کیا۔پروفیسر فتح محمد ملک نے اپنے کلیدی خطبے میں کہا کہ تحریک پاکستان اردو زبان کے ذریعے پروان چڑھی اور تحریک آزادی کشمیر بھی تحریک پاکستان کا حصہ ہے۔تحریک پاکستان کے وقت جس چیز نے سب کو ایک دوسرے کے قریب کیا وہ اردو زبان ہے۔اردو زبان نے ہی پورے برصغیر کے مسلمانوں کو ایک جگہ اکٹھا کیا۔یہ وہ زبان ہے جو اس خطے میں سمجھی اور بولی جاتی ہے۔اردو زبان نے ہی تمام مسلمانوں کو یک دل و یک جان بنایا۔تمام مخالفتوں کے باوجود قائداعظم کی قیادت میں علامہ اقبال کا خواب اردو زبان کے ذریعے ہی پروان چڑھا۔پروفیسر فتح محمد ملک نے کہا کہ قائداعظم نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ کہا تھا۔انھوں نے کہا کہ ہماری آزادی اس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک کشمیر آزاد نہیں ہو جاتا۔انھوں نے کہا کہ ہمیں کشمیر اور اردو کے تعلق کے سلسلے میں یہ بات یاد کر لینی چاہیے کہ تحریک آزادی کشمیر پاکستان کا اٹوٹ انگ ہے۔جب تک مقبوضہ کشمیر حاصل نہیں کیا جاتا ہم آزاد نہیں ہیں۔انھوں نے کہا کہ علامہ اقبال نے پاکستان کا تصور پیش کیا اور تحریک آزادی کشمیر کا آغاز ۱۹۳۰ء میں اپنے خطبۂ الٰہ آباد میں کیا۔علامہ اقبال کی اردو شاعری نے ہی تحریک آزادی کشمیر کو جلا بخشی۔انھوں نے ”اے وادیٔ لولاک“ نظم کے ذریعے کشمیریوں کو جگایا۔اُن کا خطبہ الٰہ آباد تحریک آزادی کشمیر کے عروج کا زمانہ ہے۔علامہ اقبال کوشش میں تھے کہ تحریک آزادی کشمیر کو محدود نہ رکھا جائے بلکہ پورے برصغیر میں اس تحریک کو پھیلایا جائے۔ہندوستان کے مختلف شہروں سے لوگ ان کے پاس آتے اور تحریک آزادی کشمیر کے لیے ان کی شاعری سے مستفید ہوتے۔پروفیسر فتح محمد ملک نے کہا کہ کشمیر کے مہاراجہ ہری سنگ نے پنجاب کے گورنر کو خط لکھا کہ میں نے تحریک آزادی کشمیر کو کچل دیا ہے لیکن اقبال میرے راستے میں حائل ہیں۔انھوں نے خط کے ذریعے گورنر کو درخواست کی کہ علامہ اقبال سے کہا جائے کہ وہ کشمیر کے معاملے میں مداخلت نہ کریں۔انھوں نے کہا کہ کشمیر کی آزادی کے سلسلے میں اقبال کا پیغام ہماری قومی زبان اردو میں ہی جا رہا تھا جو برصغیر کے کونے کونے میں سنا جاتا تھا۔اردو کا کردار تحریک آزادی کشمیر میں آج بھی جاری و ساری ہے۔ہمیں کشمیر کے معاملے میں لوگوں کو جوش دینا ہوگا۔تحریک آزادی کشمیر ہی دراصل تحریک پاکستان ہے۔پروفیسر فتح محمد ملک نے کہا کہ قوم کی آزادی اس وقت تک مکمل نہیں ہوگی جب تک کشمیریوں کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق ان کو حق خود ارادیت کا موقع نہ دیا جائے اور کشمیریوں کو اپنی قسمت کا فیصلہ کرنے کا اختیار نہ دیا جائے۔انھوں نے کہا کہ اگر ہم کھل کر کشمیریوں کا ساتھ نہیں دیں گے تو کشمیری اپنی جنگ ہار جائیں گے۔پروفیسر فتح محمد ملک نے کہا کہ اردو ادب میں کشمیر پہ کام اقبال سے شروع ہوتا ہے۔ہمارے شاعروں، افسانوں نگاروں، نثر نگاروں نے کشمیر کے حق میں اعلیٰ ترین فن پارے تحریر کیے اور اب تک شاعر ادیب برصغیر پیکار ہیں۔بعد میں سوال و جواب کا سلسلہ بھی ہوا جس میں صدر گرامی نے تسلی بخش جوابات دیے۔تقریب کی نظامت ڈاکٹر شیر علی نے کی۔تقریب میں جڑواں شہروں کے ادیبوں، شاعروں، اساتذہ اور طالب علموں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

ادارہ فروغ قومی زبان کے زیراہتمام یکجہتی کشمیر کے سلسلے میں پروفیسر فتح محمد ملک ”تحریک آزادی کشمیر اور اردو“ کے حوالے سے کلیدی خطبہ پیش کر رہے ہیں۔ڈاکٹر راشد حمید بھی موجود ہیں

سید سردار احمد پیرزادہ
مدیر اعلیٰ ماہنامہ اخبار اردو
ادارہ فروغ قومی زبان، اسلام اباد
موبائل:0333-5203905

۳ جنوری ۲۰۲۰ء